Allama Iqbal Open University AIOU solved assignment intermediate autumn 2024

Code 1346 Essentials of Commerce

Q.1

پاکستان کو کاروبار کے حوالے سے جو درپیش مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کو تفصیل سے بیان کریں۔

Ans:

پاکستان میں کاروبار کے حوالے سے مختلف مسائل درپیش ہیں، جو چھوٹے اور بڑے کاروباروں کی ترقی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ ان مسائل کو سمجھنا اور ان کا حل تلاش کرنا پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے۔ درج ذیل میں ان مسائل کی تفصیل دی گئی ہے:

1. سیاسی عدم استحکام

- پاکستان میں سیاسی صورتحال اکثر غیر یقینی رہتی ہے، جس کی وجہ سے سرمایہ کار اور کاروباری افراد اعتماد کھو بیٹھتے ہیں۔

- حکومتوں کی بار بار تبدیلی اور پالیسیوں میں استحکام کی کمی کاروباری ماحول کو متاثر کرتی ہے۔

studyvillas.com

اثرات:

- سرمایہ کاری میں کمی۔
- کاروباری منصوبے نامکمل رہ جاتے ہیں۔
- بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔

---

2. بجلی اور گیس کی کمی

- توانائی کا بحران پاکستان میں کاروبار کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔
- فیکٹریاں اور کاروباری مراکز اکثر لوڈشیڈنگ کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں۔

اثرات:

- پیداوار میں کمی۔
- کاروباری اخراجات میں اضافہ، کیونکہ متبادل ذرائع جیسے جنریٹر استعمال کرنا مہنگا ہے۔
- چھوٹے کاروبار بند ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

---

3. ٹیکس کا پیچیدہ نظام

- پاکستان میں ٹیکس کا نظام پیچیدہ اور غیر شفاف ہے۔
- کاروباری افراد کو ٹیکس کے قوانین کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔
- ٹیکس چوری عام ہے، جس سے حکومت کو ریونیو کا نقصان ہوتا ہے۔

studyvillas.com

اثرات:

- ایماندار کاروبار ٹیکس کا بوجھ اٹھانے پر مجبور ہوتے ہیں۔

- غیر رجسٹرڈ کاروباروں کو فائدہ ہوتا ہے، جس سے غیر منصفانہ مسابقت پیدا ہوتی ہے۔

---

4. سرخ فیتہ (Bureaucracy)

- پاکستان میں سرکاری ادارے کام کو تیزی سے انجام دینے میں ناکام رہتے ہیں۔

- کاغذی کارروائی اور اجازت نامے حاصل کرنے میں تاخیر کاروبار شروع کرنے یا چلانے میں مشکلات پیدا کرتی ہے۔

اثرات:

- وقت اور پیسے کا ضیاع۔

- کاروباری افراد غیر قانونی طریقے اپنانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

- بین الاقوامی معیار کے مطابق کاروبار کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

---

5. بدعنوانی (Corruption)

- بدعنوانی پاکستان میں ایک سنگین مسئلہ ہے۔

- سرکاری افسران اور دیگر متعلقہ ادارے رشوت طلب کرتے ہیں، جو کاروباری لاگت کو بڑھاتا ہے۔

studvillas.com

اثرات:

- ایماندار کاروباری افراد نقصان اٹھاتے ہیں۔
- بدعنوانی سے کاروباری ماحول خراب ہوتا ہے۔
- بین الاقوامی سرمایہ کاروں کا اعتماد کم ہو جاتا ہے۔

---

6. مہنگائی اور شرح سود

- مہنگائی کی بلند شرح کاروباری اخراجات کو بڑھا دیتی ہے۔
- بینکوں کی طرف سے بلند شرح سود قرضوں کو مہنگا کر دیتی ہے، جس سے نئے کاروبار شروع کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اثرات:

- کاروباری منافع میں کمی۔
- چھوٹے کاروباروں کو مالی مشکلات۔
- سرمایہ کاری کی کمی۔

---

7. تعلیمی اور مہارت کی کمی

- پاکستان میں مزدوروں کی ایک بڑی تعداد غیر ہنر مند ہے۔
- جدید ٹیکنالوجی اور طریقوں کی تربیت کی کمی کاروبار کی ترقی میں رکاوٹ ہے۔

studyvillas.com

اثرات:

- کم معیار کی مصنوعات۔
- بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقتی برتری حاصل کرنے میں ناکامی۔
- پیداوار کی رفتار میں کمی۔

---

8. سیکیورٹی کے مسائل

- ماضی میں دہشت گردی اور جرائم کی وجہ سے کاروباری ماحول متاثر ہوا۔
- کاروباری افراد کو سیکیورٹی کے حوالے سے خدشات رہتے ہیں۔

اثرات:

- کاروباری سرگرمیوں میں کمی۔
- غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان آنے سے کتراتے ہیں۔
- صنعتوں کا دوسرے ممالک میں منتقل ہونا۔

---

9. انفراسٹرکچر کی کمی

- پاکستان میں سڑکوں، ریلویز، اور دیگر بنیادی سہولیات کا نظام جدید تقاضوں کے مطابق نہیں ہے۔
- بندرگاہوں اور گوداموں کا ناقص انتظام کاروبار کو متاثر کرتا ہے۔

studyvillas.com

اثرات:

- نقل و حمل کے اخراجات میں اضافہ۔

- مصنوعات کی وقت پر ترسیل میں مشکلات۔

- کاروباری منصوبے سست روی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

---

10. مارکیٹ کی غیر مستحکم صورتحال

- مارکیٹ میں طلب اور رسد میں بار بار تبدیلی سے کاروباری منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے۔
- غیر یقینی معیشت کی وجہ سے گاہک کم خرچ کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

اثرات:

- فروخت میں کمی۔

- کاروباری منصوبے ناکام ہو سکتے ہیں۔

- سرمایہ کاری کے مواقع محدود ہو جاتے ہیں۔

مسائل کا حل

پاکستان کے کاروباری مسائل کو حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

1. مضبوط پالیسی سازی: حکومت کو طویل المدتی پالیسیاں بنانی چاہیئں۔

2. توانائی کے مسائل کا حل: توانائی کی پیداوار میں اضافہ اور قابل تجدید ذرائع کا استعمال کیا جائے۔

studyvillas.com

3. ٹیکس نظام میں اصلاحات: ٹیکس کے قوانین کو آسان اور شفاف بنایا جائے۔
4. بدعنوانی کا خاتمہ: کرپشن کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں۔
5. تعلیمی نظام میں بہتری: مزدوروں اور کاروباری افراد کو تربیت فراہم کی جائے۔
6. سیکیورٹی کی فراہمی: کاروباری مراکز کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔
7. بنیادی ڈھانچے کی ترقی: سڑکوں، بندرگاہوں، اور نقل و حمل کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

خلاصہ

پاکستان میں کاروبار کے کئی مسائل موجود ہیں، لیکن مناسب حکمت عملی اور حکومت، نجی شعبے، اور عوام کے درمیان تعاون کے ذریعے ان مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ ان مسائل پر قابو پانے سے ملک کی معیشت مضبوط ہوگی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔

Q.2

غیر ملکی تجارت کا مفہوم اور پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر کی بہتری میں اس کا کردار مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔

Ans:

غیر ملکی تجارت کا مفہوم

غیر ملکی تجارت

(Foreign Trade)

studyvillas.com

کا مطلب ہے ایک ملک کی جانب سے دوسرے ممالک کے ساتھ مصنوعات

(Goods)

اور خدمات

(Services)

کی خرید و فروخت۔ اس میں دو اہم پہلو شامل ہوتے ہیں:

1. برآمدات (Exports): جب ایک ملک اپنی مصنوعات یا خدمات دوسرے ممالک کو فروخت کرتا ہے۔

2. درآمدات (Imports): جب ایک ملک دوسرے ممالک سے مصنوعات یا خدمات خریدتا ہے۔

غیر ملکی تجارت کسی ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، کیونکہ یہ نہ صرف زر مبادلہ

(Foreign Exchange)

کے ذخائر میں اضافہ کرتی ہے بلکہ صنعتوں اور معیشت کی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر

زر مبادلہ کے ذخائر وہ غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ ہیں، جو ایک ملک کے مرکزی بینک کے پاس ہوتا ہے۔ یہ ذخائر بین الاقوامی مالیاتی لین دین، درآمدات کی ادائیگی، اور قرضوں کی واپسی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر عموماً محدود رہتے ہیں، اور ان میں اضافہ غیر ملکی تجارت سے ممکن ہے۔

---

studyvillas.com

غیر ملکی تجارت کے ذریعے زر مبادلہ کے ذخائر کی بہتری میں کردار

1. برآمدات میں اضافہ

- جب پاکستان اپنی مصنوعات اور خدمات دوسرے ممالک کو فروخت کرتا ہے، تو اس کے بدلے میں غیر ملکی کرنسی حاصل ہوتی ہے۔
- برآمدات سے حاصل شدہ یہ کرنسی زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کرتی ہے۔

مثال:

- ٹیکسٹائل انڈسٹری: پاکستان کی ٹیکسٹائل مصنوعات (جیسے کپڑے، بیڈ شیٹس، تولیے) بڑی مقدار میں امریکہ، یورپ، اور مشرق وسطیٰ کو برآمد کی جاتی ہیں، جو زر مبادلہ کا بڑا ذریعہ ہیں۔
- چاول کی برآمدات: باسمتی چاول پاکستان کی ایک اہم برآمدی شے ہے، جو زر مبادلہ کے ذخائر میں خاطر خواہ حصہ ڈالتی ہے۔

---

2. درآمدات میں کمی

- اگر پاکستان اپنی ضروری اشیاء مقامی طور پر تیار کرے اور درآمدات کم کرے، تو زرمبادلہ کی بچت ممکن ہے۔
- کم درآمدات کا مطلب کم غیر ملکی کرنسی کا اخراج ہے، جو ذخائر کو مستحکم رکھتا ہے۔

مثال:

- مقامی کھاد کی تیاری: پاکستان اپنی زرعی ضروریات کے لیے کھاد کی مقامی پیداوار پر زور دے کر درآمدات کم کر سکتا ہے۔

studyvillas.com

- مقامی صنعتوں کا فروغ: ٹیکنالوجی اور مشینری کے شعبے میں مقامی مصنوعات کی تیاری زرمبادلہ کی بچت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

---

3. تجارت کا توازن (Trade Balance)

- اگر پاکستان کی برآمدات اس کی درآمدات سے زیادہ ہوں، تو اسے "تجارتی سرپلس" (Trade Surplus)

کہتے ہیں، جو زر مبادلہ کے ذخائر کو بڑھاتا ہے۔

- موجودہ صورتحال میں، پاکستان کو "تجارتی خسارے" (Trade Deficit) کا سامنا ہے، یعنی درآمدات برآمدات سے زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ پڑتا ہے۔

مثال:

- چین کے ساتھ تجارت: اگر پاکستان چین کو زیادہ مصنوعات برآمد کرے اور وہاں سے کم درآمد کرے، تو تجارتی خسارہ کم ہو سکتا ہے۔

---

4. صنعتی شعبے کی ترقی

- غیر ملکی تجارت صنعتوں کو بڑھنے اور بہتر کارکردگی دکھانے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

- جب مقامی صنعتیں بہتر مصنوعات تیار کرتی ہیں، تو ان کی برآمدات میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے زر مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

studyvillas.com

مثال:

- اسپورٹس سامان: سیالکوٹ میں تیار کردہ کھیلوں کا سامان (جیسے فٹ بال اور ہاکی اسٹکس) دنیا بھر میں مشہور ہے اور پاکستان کی برآمدات میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

---

5. غیر ملکی سرمایہ کاری (Foreign Investment)

- غیر ملکی سرمایہ کار تجارت کے ذریعے پاکستان کی معیشت میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔
- یہ سرمایہ کاری صنعتوں کو ترقی دیتی ہے اور غیر ملکی کرنسی کے ذخائر میں اضافہ کرتی ہے۔

مثال:

- چین پاکستان اقتصادی راہداری

(CPEC)

: اس منصوبے کے تحت غیر ملکی سرمایہ کاری پاکستان میں انفراسٹرکچر اور توانائی کے منصوبوں میں کی گئی، جو معیشت کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔

غیر ملکی تجارت کی اہمیت

1. زر مبادلہ کے ذخائر میں استحکام:

- غیر ملکی تجارت سے ملنے والا زرمبادلہ پاکستان کو عالمی سطح پر مالی معاملات طے کرنے میں مدد دیتا ہے۔

studyvillas.com

2. معیشت کی ترقی:

- برآمدات کے ذریعے صنعتی شعبے کو فروغ ملتا ہے، جس سے معیشت مضبوط ہوتی ہے۔

3. روزگار کے مواقع:

- برآمدی صنعتوں کی ترقی سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

4. عالمی تعلقات کی بہتری:

- غیر ملکی تجارت دوسرے ممالک کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو بہتر بناتی ہے، جو مجموعی طور پر معیشت کے لیے فائدہ مند ہیں۔

5. جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی:

- درآمدات کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی حاصل کی جا سکتی ہے، جو صنعتوں کی ترقی میں مددگار ہوتی ہے۔

خلاصہ

غیر ملکی تجارت پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر کو بہتر بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ برآمدات میں اضافہ اور درآمدات میں کمی کے ذریعے نہ صرف ذخائر میں اضافہ ہو سکتا ہے بلکہ معیشت کی مجموعی کارکردگی بھی بہتر ہو سکتی ہے۔ صنعتی ترقی، تجارتی توازن، اور غیر ملکی سرمایہ کاری پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کلیدی عوامل ہیں۔ اگر حکومت مؤثر پالیسیاں بنائے اور تجارت کو فروغ دے، تو پاکستان کے زر مبادلہ کے ذخائر مستحکم اور معیشت ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے۔

studyvillas.com

Q.3

شعبہ داری سٹور اور چین سٹور کی تعریف کریں نیز ان میں فرق واضح کریں۔

Ans;

شعبہ داری سٹور (Department Store):
یہ ایک بڑا ریٹیل سٹور ہوتا ہے جو مختلف اقسام کے سامان کو مختلف شعبوں (ڈپارٹمنٹس) میں تقسیم کرکے فروخت کرتا ہے۔ ہر شعبہ ایک خاص قسم کی مصنوعات (جیسے کپڑے، جوتے، کھانے پینے کی اشیاء، یا الیکٹرانکس) کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ شعبہ داری سٹورز اکثر ایک ہی عمارت میں مختلف اشیاء کی مکمل رینج فراہم کرتے ہیں تاکہ خریداروں کو ایک جگہ سے سب کچھ خریدنے کی سہولت مل سکے۔

چین سٹور (Chain Store):
یہ ایک جیسے کئی سٹورز کا نیٹ ورک ہوتا ہے جو مختلف مقامات پر ایک ہی کمپنی کے زیرِ انتظام چلتے ہیں۔ ہر چین سٹور کا ڈیزائن، مصنوعات اور قیمتیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ یہ عام طور پر ایک مرکزی نظام کے تحت کام کرتے ہیں اور بڑے پیمانے پر خریداری کی وجہ سے کم قیمتوں پر اشیاء فراہم کرتے ہیں۔

فرق:

پہلو	**شعبہ داری سٹور**	**چین سٹور**
ساخت	ایک بڑی عمارت میں مختلف شعبے ہوتے ہیں۔	ایک جیسی کئی شاخیں مختلف جگہوں پر موجود ہوتی ہیں۔
انتظامیہ	ایک جگہ سے چلایا جاتا ہے۔	مرکزی انتظامیہ کے تحت کئی شاخیں چلتی ہیں۔

studyvillas.com

پہلو	شعبہ داری سٹور	چین سٹور
مصنوعات کی نوعیت	ہر شعبے میں مختلف قسم کی اشیاء ملتی ہیں۔	عام طور پر ایک جیسی اشیاء تمام شاخوں میں دستیاب ہوتی ہیں۔
قیمتیں	بعض اوقات مختلف شعبوں میں قیمتیں مختلف ہو سکتی ہیں۔	تمام شاخوں میں ایک جیسی قیمتیں ہوتی ہیں۔
مقصد	خریداروں کو ایک جگہ پر تمام اشیاء فراہم کرنا۔	مختلف جگہوں پر یکساں خریداری کا تجربہ دینا۔

مثالیں:

- **شعبہ داری سٹور:** الفتح، سروس مارکیٹ
- **چین سٹور:** میکڈونلڈز، کیئر فور

studyvillas.com

Q.4

اندرونی تجارت میں پیش ہونے والی مشکلات کی وضاحت کریں نیز ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کریں۔

Ans:

اندرونی تجارت میں پیش آنے والی مشکلات:

اندرونی تجارت

(Domestic Trade)

ایک ملک کے اندر مختلف علاقوں میں سامان اور خدمات کی خرید و فروخت پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں درج ذیل مشکلات سامنے آسکتی ہیں:

1. ٹرانسپورٹ کے مسائل:

خراب یا غیر معیاری سڑکیں، مہنگی ٹرانسپورٹ، اور دور دراز علاقوں تک رسائی کا فقدان۔

2. ذرائعِ مواصلات کی کمی:

انٹرنیٹ اور موبائل نیٹ ورک کی ناقص سہولیات یا دیہی علاقوں میں ان کا نہ ہونا۔

3. ٹیکس اور قوانین کی پیچیدگیاں:

مختلف علاقوں میں ٹیکس کے قوانین میں فرق اور ان کے نفاذ میں دشواریاں۔

4. ذخیرہ اندوزی اور قیمتوں میں اضافہ:

بعض تاجروں کا جان بوجھ کر اشیاء ذخیرہ کرنا تاکہ قیمتیں بڑھائی جا سکیں۔

5. غیر معیاری اشیاء:

مارکیٹ میں غیر معیاری اور نقلی اشیاء کی دستیابی۔

6. رقم کی ترسیل میں مشکلات:

دیہی علاقوں میں بینکنگ سہولیات کی کمی یا غیر محفوظ لین دین۔

7. مارکیٹنگ کے مسائل:

دیہی علاقوں میں مصنوعات کی مناسب تشہیر نہ ہونا اور خریداروں کی معلومات کا فقدان۔

ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز:

1. ٹرانسپورٹ کا بہتر نظام:

studyvillas.com

سڑکوں، ریلویز اور ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع کو بہتر بنایا جائے تاکہ سامان کی ترسیل آسان ہو۔

2. مواصلاتی نظام کی بہتری:

دیہی اور دور دراز علاقوں میں انٹرنیٹ اور موبائل نیٹ ورک کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

3. سادہ قوانین:

ٹیکس اور دیگر قوانین کو آسان بنایا جائے اور ان کے بارے میں عوام کو آگاہی دی جائے۔

4. ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت اقدامات:

حکومت ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور قیمتوں کو کنٹرول میں رکھے۔

5. معیاری اشیاء کی فراہمی:

غیر معیاری اور نقلی اشیاء کے خاتمے کے لیے معیار کے حوالے سے سخت چیکنگ کی جائے۔

6. بینکنگ سہولیات کی فراہمی:

دیہی علاقوں میں بینک برانچز یا موبائل بینکنگ کو فروغ دیا جائے تاکہ رقم کی ترسیل آسان ہو۔

7. مارکیٹنگ اور آگاہی:

مقامی سطح پر مصنوعات کی تشہیر کے لیے پروگرامز ترتیب دیے جائیں تاکہ لوگ ان کے بارے میں جان سکیں۔

---

studyvillas.com

نتیجہ:

اگر ان تجاویز پر عمل کیا جائے تو اندرونی تجارت کو درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے، جس سے ملک کی معیشت میں بہتری آئے گی اور عوام کی زندگی آسان ہو جائے گی۔

Q.5

زر کی تعریف کریں نیز زر کے نکات اور اہمیت بیان کریں۔

Ans:

زر کی تعریف:

زر

(Money)

ایک ایسا وسیلہ ہے جسے اشیاء اور خدمات کے تبادلے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ قدر کو ماپنے، ذخیرہ کرنے اور ادائیگی کے لیے ایک معیاری ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ زر سونے، چاندی، کاغذی نوٹ، یا ڈیجیٹل کرنسی کی صورت میں ہوسکتا ہے۔

زر کے نکات:

1. **تبادلے کا ذریعہ:**
   زر اشیاء اور خدمات کے تبادلے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جو بارٹر سسٹم (چیز کے بدلے چیز) کی پیچیدگیوں کو ختم کرتا ہے۔
2. **قدر کو ماپنے کا معیار:**
   زر کی مدد سے اشیاء اور خدمات کی قیمت کو ماپا اور ظاہر کیا جا سکتا ہے، جیسے کہ کپڑے کی قیمت 500 روپے یا ایک گاڑی کی قیمت 20 لاکھ روپے۔

studyvillas.com

3. **قدر کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ:**
زر کی شکل میں دولت کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے، جو مستقبل میں خریداری یا سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔
4. **ادھار اور قرض کا وسیلہ:**
زر کی موجودگی قرضوں کی لین دین کو ممکن بناتی ہے، جس سے معیشت میں ترقی کی رفتار بڑھتی ہے۔
5. **ادائیگی کا معیار:**
زر کو قرض، ٹیکس اور دیگر ادائیگیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

زر کی اہمیت:

1. **معاشی سرگرمیوں کو فروغ:**
زر معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ یہ تجارت، صنعت اور سرمایہ کاری کو سہولت فراہم کرتا ہے۔
2. **وقت اور محنت کی بچت:**
زر کے ذریعے خریدار اور بیچنے والا فوری لین دین کر سکتے ہیں، جس سے وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے۔
3. **بین الاقوامی تجارت:**
زر کی مدد سے مختلف ممالک کے درمیان تجارت ممکن ہوتی ہے۔ غیر ملکی زر مبادلہ (Forex) کے ذریعے ممالک اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔
4. **معاشرتی مساوات:**
زر ایک معیاری نظام فراہم کرتا ہے جس سے افراد اپنی محنت یا وسائل کے مطابق آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔
5. **معاشی استحکام:**
زر معیشت میں سرمایہ کاری اور پیداوار کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے، جو ملکی ترقی کے لیے ضروری ہے۔
6. **زندگی کی بنیادی ضروریات:**
زر کے بغیر اشیاء اور خدمات کی خریداری ممکن نہیں۔ یہ زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

---

studyvillas.com

نتیجه:

زر معیشت اور سماجی ترقی کا ایک لازمی جزو ہے۔ یہ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے، معیشت کو متحرک رکھنے، اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

studyvillas.com